سوال

(935) بیت اللہ میں نمازی کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیت اللہ شریف میں نمازی کے آگے سے گزرنے کی رخصت ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیت اللہ شریف میں نمازی کے آگے گزرنا درست ہے۔ منتقیٰ میں حدیث ہے مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (بیت اللہ میں) باب بنی سلم کی جانب سے یعنی حجر اسود کے سامنے نماز پڑھتے تھے۔ اور لوگ آگے سے گزرتے تھے۔ آپ کے اور بیت اللہ کے درمیان کوئی سترہ نہ تھا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بیت اللہ شریف میں سترہ کا حکم نہیں۔ اور وجہ اس کی ظاہر ہے کہ وہاں ہر وقت طواف ہوتا ہے اور ہر وقت نماز ہوتی ہے اور ہجوم رہتا ہے اس لیے سترہ انتظام مشکل ہے۔

اس حدیث میں اگر چہ کچھ ضعف ہے لیکن سب مذاہب کا تعامل اس کا مؤید ہے۔ اور اس کے ساتھ مجبوری کو بھی شامل کرلیا جائے (کہ ہجوم کی وجہ سے سترے کا وہاں انتظام مشکل ہے) تو اس سے اور تقویت ہوجاتی ہے پس اس حدیث کی بناپر بیت اللہ شریف سترہ کے حکم سے مستثنیٰ ہوگا۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01